بِلَادُنَا فِي الصَّيْفِ

الْخُطْبَةُ الْأُولَى:

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا مُتَّصِلًا عَلَى الدَّوَامِ، سُبْحَانَهُ سُبْحَانَهُ، أَجْرَى حِكْمَتَهُ فِي اخْتِلَافِ الْفُصُولِ وَالْأَيَّامِ، ﴿**يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِأُولِي الْأَبْصَارِ**﴾. وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ وَالَاهُ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ **عِبَادَ اللَّهِ** وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ وَشُكْرِهِ، وَتَقْدِيرِ نِعَمِهِ، قَالَ تَعَالَى: ﴿**وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ**﴾.

عزیزانِ محترم، اَصحابِ اِیمان! اِن دِنوں ہم موسمِ گرما کی فضاؤں میں جی رہے ہیں، یہ موسم بھی دیگر موسموں کی مانِند ہے، جن میں اللہ رب العزت نے اپنی حکمت ورحمت، نعمت اور فضل وکرم کو ودیعت فرمایا ہے، اِس موسم میں دن طویل ہوجاتے ہیں؛ تو ہم وقت میں برکت محسوس کرتے ہیں، اِسی موسم میں گرمی شدت اختیار کرلیتی ہے؛ تو درخت بار آوَر ہوجاتے ہیں اور پھل پک کر تیار ہوجاتے ہیں، اور جب گرمی کی تپش اور لُو مزید بڑھتی ہے، تو ہم اللہ سے جہنم کی گرمی اور اُس کے شُعلوں سے پناہ مانگتے ہیں، اور رب تعالیٰ سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اِہل جنت میں شامل فرمالے جو جنت کی نعمتوں سے سرفراز ہونگے،

نبی کریم صلی اللہ علیہ کا یہ فرمان مبارک یاد رکھتے ہوئے: «مَا اسْتَجَارَ عَبْدٌ مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَاتٍ فِي يَوْمٍ، إِلَّا قَالَتِ النَّارُ: يَا رَبِّ إِنَّ عَبْدَكَ فُلَانًا قَدِ اسْتَجَارَكَ مِنِّي فَأَجِرْهُ، وَلَا يَسْأَلُ اللَّهَ عَبْدٌ الجَنَّةَ فِي يَوْمٍ سَبْعَ مَرَاتٍ، إِلَّا قَالَتِ الْجَنَّةُ: يَا رَبِّ إِنَّ عَبْدَكَ فُلَانًا سَأَلَنِي فَأَدْخِلْهُ»، "جب آدمی ایک دن میں سات دفعہ آگ سے (اللہ کی) پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے: اے میرے رب! تیرا فلاں بندہ مجھ سے پناہ مانگ رہا ہے، پس تُو اسے پناہ دے دے، اسی طرح جو آدمی ایک دن میں سات بار اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت کہتی ہے: "اے میرے رب! تیرا فلاں بندہ تجھ سے میرا سوال کر رہا ہے، سو تو اسے جنت میں داخل کر دے".

مُطیعانِ رحمان! گرمیوں کا یہ موسم بھی اللہ کی مخلوق ہے، جسے اُس نے اپنے حکم اور تدبیر سے پیدا فرمایا ہے، لہٰذا اِس پر سب وشتم جائز نہیں، نہ ہی اِس پر آہ وواویلا کرنا چاہیے، چنانچہ اللہ عزوجل نے حدیثِ قدسی میں فرمایا: «يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ: يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ، بِيَدِي الْأَمْرُ، أُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ»، "ابن آدم مجھے تکلیف پہنچاتا ہے؛ وہ زمانہ کو گالی دیتا ہے حالانکہ میں ہی زمانہ ہوں، میرے ہی ہاتھ میں سب کچھ ہے، میں رات اور دن کو اَدَلتا بَدَلتا رہتا ہوں".

اس لیے میرے بھائیو! ہمیں یہ زیب نہیں دیتا کہ ہم گرمی کی شدت پر اُکتاہٹ و پریشانی کا اِظہار کریں، خُصوصًا اِس زمانے میں، جب ہمیں بے شُمار سَہولتیں مُیَسَّر آچکی ہیں، تو کیا یہ بہتر نہیں کہ ہم اپنے رب کا شکر ادا کریں؟ اُن نعمتوں پر، اور اُن آسائشوں پر جو ہمارے آباؤ واجداد کو حاصل نہ تھیں، اُنہوں نے اِسی زمین پر تپتی دُھوپ کے نیچے زندگی بسر کی، نہ اُن کے پاس کولر تھے، نہ ائیر کنڈیشنرز، نہ گاڑیاں، وہ پَیدل رَیت پر چلا کرتے تھے، اور کَم ہی وہ کوئی درخت پاتے؛ جس کی چھاؤں تلے بیٹھ کر وہ کچھ دیر سَستا لیتے، مگر پھر بھی وہ اپنے رب کے دیے پر راضِی رہتے تھے، ﴿وَالصَّابِرِينَ عَلَى مَا أَصَابَهُمْ﴾، "اور جب ان پر مصیبت آئے تو صبر کرنے والے ہیں"، وہ عُمر بھر صبر و شکر، محنت و جَفَاکَشی کا پَیکر رہے،

تو ہمیں اُن کے حالات یاد رکھنے چاہئیں، اور دیکھنا چاہیے کہ آج گرمیوں کے موسم میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں کس قدر نعمتوں سے نوازا ہُوا ہے،

تو میرے بھائیو! اپنے مُنْعِمِ حقیقی و ربِّ رحمان کی نعمتوں کا شکر ادا کریں، اور اُس کی تخلیق میں اُس کی حکمتوں پر دل سے راضِی رَہیں، اور سُنیے آپ کا ربِّ رحیم کیا فرما رہا ہے: ﴿وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ﴾، "اور اللہ نے تمھارے لیے اپنی بنائی ہوئی چیزوں کے سائے بنا

دیے، اور تمھارے لیے پہاڑوں میں چُھپنے کی جگہیں بنا دِیں، اور تمھارے لیے کُرتے بَنا دیے، جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں، اور زرِ ہَیں جو تمہیں لڑائی میں بچاتی ہیں، اِسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار ہو جاؤ"، ﴿فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾، "پس سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو آسمانوں کا رب اور زمین کا رب سارے جہانوں کا رب ہے".

اور ہمارے وطنِ عزیز اور اس کی حکیمانہ قیادت کے لیے بھی تہِ دل سے شُکر اور ڈھیروں دُعائیں نکلتی ہیں، کہ اُنہوں نے ہمیں ایسی سہولتیں فراہم کَیں؛ جنہوں نے امارات کی گرمیوں کو بھی اُس کی سردیوں کی طرح خوبصورت بنا دیا﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوهُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَقَّ حَمْدِهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ، وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ مِنْ بَعْدِهِ.

أَمَّا بَعْدُ، **عَزِیزانِ مَن، اَصحابِ اِیمان!** وطنِ عزیز میں موسم گرما کی آمد کے ساتھ ہی ہمارے اِدارے خیر و فَلاح کے ایسے پروگراموں اور اقدامات کے ذریعے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے میں سرگرم ہو جاتے ہیں، جو معاشرے کے لیے فائدہ مند ہوں، ہماری نسلِ نَو کے مستقبل کو مامون و محفوظ بنانے والے ہوں، اور مُلک و قوم کی ترقی و خوشحالی کے لیے مؤثِّر و کارگر ثابت ہوں، چنانچہ ملک بھر میں مُختلف سَمَر کیمپس کا اِنعقاد کیا گیا ہے، تعلیمِ قرآن کے حلقات شروع کیے گئے ہیں، اور مساجد میں عِلم و ذکر کی مجالسِ قائم کی جا رہی ہیں، لہٰذا اِن کو غنیمت جانیے اور اِن میں شرکت کی کوشش کیجیے، دِلجَمعی و حُضورِ قَلب کے ساتھ اِستفادہ کریں، اپنے بچوں کو بھی اِن علمی حلقات و مجالس میں شریک ہونے کی ترغیب دیں، اور سوچیے! آپ کس قدر اَجر و ثواب کے حق دار بنیں گے، جب آپکے بچے موسمِ گرما کی تعطیلات اِس حال میں مکمل کریں گے کہ وہ قرآنِ کریم کے ایک یا دو پارے یا جتنا آسانی سے قرآن یاد کر سکیں اُتنا یاد کر چُکے ہوں گے، یہ سیکھ چُکے ہونگے کہ وضو کیسے کیا جاتا ہے، نماز کس طرح ادا کی جاتی ہے، کیسے کتابُ اللہ کی ٹھیک سے تلاوت کی جاتی ہے،

اور کیسے اپنے اَخلاق وکردار کو بلند کیا جاتا ہے، اور پھر یہ بھی یاد رکھیے! کہ بچوں کا ایک حق تفریح اور سیر وسیاحت کا بھی ہے، اِسے فراموش نہ کیجیے، چُنانچہ اللہ رب العزت نے متحدہ عرب امارات کو-اللہ اِسے اپنی حفظ واَمان میں رکھے- خوبصورت اور وافر تفریحی مقامات سے نوازا ہے، جہاں نُفوس خوشیوں سے سرشار ہوتے ہیں، اور دلوں کو اُنس وقَرار نصیب ہوتا ہے، لہٰذا اِن مقامات کی سَیر کیجیے؛ تاکہ آپ کی عِلمی صلاحیتوں میں اضافہ ہو، اور ساتھ ساتھ یہ سَیر آپ کی جسمانی سرگرمی اور چُستی کا ذریعہ بھی بنے.

میرے بھائیو، اللہ کے بندو، توجہ فرمائیے! موسمِ گرما کی تعطیلات اس حال میں نہ گُزاریے کہ جب چھٹیاں ختم ہوں تو آپ کے ہاتھ کسی بھی فائدہ سے خالی ہوں، بلکہ کوئی ہُنر مندی اور فنّی صلاحیت کا کام سیکھیے، عِلمی تجربات حاصل کیجیے، اور اپنے وقت کا کچھ حصہ ذہنی سکون کے لیے سیر وتفریح کرنے، جسمانی ورزش کرنے، اور بدن کو مضبوط کرنے کے لیے مخصوص کریں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «**فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا**». "یقیناً تمھارے جسم کا بھی تم پر حق ہے".

هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا بِكَ مُؤْمِنِينَ، وَلَكَ عَابِدِينَ، وَلِأَوْقَاتِنَا مُسْتَثْمِرِينَ، وَلِصَيْفِنَا مُغْتَنِمِينَ، وَلِحِكْمَةِ رَبِّنَا فِيهِ مُدْرِكِينَ، وَبِوَالِدِينَا بَارِّينَ، وَارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ، وَتَوَلَّهَا بِرِعَايَتِكَ، وَأَحِطْهَا بِعِنَايَتِكَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ بِحِفْظِكَ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ، الشّيخ محمد بن زايد، وَأَدِمْ عَلَيْهِ لِبَاسَ السَّدَادِ وَالْحِكْمَةِ، وَوَفِّقْهُ وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشّيخ زَايد، وَالشّيخ رَاشِد، وَسَائِرَ شُيُوخِ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.